الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Ejaz Hussain Malik**

Address :> **Dammam, Saudi Arabia**

Subject :> **JAIZ-NAJAIZ**

Writer :> صفدر اسلم

Serial No :> **11162**

Fatwa No :>

Date :> **3/9/2011**

Email :>

Assalam o allukum,
I have been married for over 4 years and dont have any children. My wife and I are thinking to adopt a child who is a son of my sister. As I live in Saudi Arabia, for visa purposes I will have to mention my name as his father for passport and other documents. Kindly advise if this is jaiz in islam?
Best regards
Ejaz

السلام علیکم، میں گزشتہ چار سالوں سے شادی شدہ ہوں اور میرے پاس کوئی بچہ نہیں ہے میں اور میری بیوی یہ سوچ رہے ہیں کہ ایک بچے کو متبنی بنالیں جو کہ میرا بھانجا ہے۔ جیسا کہ میں سعودی عرب میں رہتا ہوں ویزے کے حصول کیلئے، مجھے پاسپورٹ اور دیگر دستاویزات کیلئے اپنا نام بطورِ والد ظاہر کرنا پڑے گا برائے مہربانی مجھے بتلائیے کہ کیا اسلام میں یہ جائز ہے؟

الجواب حامدا ومصلیا

اپنے حقیقی باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف ولدیت منسوب کرنا قطعاً ناجائز اور ممنوع ہے اور اس پر احادیث مبارکہ میں وعیدیں بھی وارد ہوئی ہیں اسلئے سائل پر لازم ہے کہ بھانجے کی ولدیت میں اپنا نام ظاہر کرنے سے احتراز کرے البتہ سرپرستی میں اپنا نام لکھنے کی گنجائش ہے اور ایسا ہی کرنا چاہیئے۔

کمافی احکام القرآن للجصاص تحت قوله تعالی: (ادعوهم لآبائهم هو اقسط عند الله فان لم تعلموا آباءهم فاخوانکم فی الدین وموالیکم) فیه اباحة اطلاق اسم الاخوة وحظر اطلاق اسم الابوة من غیر جهة النسب (الی قوله) لان اطلاقه ممنوع الا من جهة النسب وروی عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال من ادعی الی غیر أبیه وهو یعلم ان غیر أبیه فالجنة علیه حرام الخ (ج۳ ص۳۵۲)

والله اعلم بالصواب
محمد صفدر عفی عنه
دار الافتاء جامعه بنوریه کراچی 16
۲۲ جمادی الاولی ۱۴۳۲ھ